

پردہان منتری س۔ ج بجلی ۔ ر گھر یوجنا سوہاگی۔ کے بارے میں اکثر وبیشتر پوچھے جانے والے سوال جواب

Posted On: 27 SEP 2017 2:28PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 27 ستمبر۔ پردہان منتری س۔ ج بجلی ۔ ر گھر یوجنا سوہاگی۔ ”سوہاگی۔“ ایک نئی اسکیم ہے، جسے وزیراعظم نریندر مودی نے ملک کے دی۔ ی اور ش۔ ری علاقوں کے سبھی خوا۔ شمنند گھروں میں بجلی کو یقینی بنانے کیلئے شروع کی ہے۔ ی۔ اسکیم 25 ستمبر 2017 کو شروع کی گئی ہے۔

۔ ذیل ، اکثر وبیشتر پوچھے جانے والے سوالات (ایف اے کیو) ۔ یں جن میں اس اسکیم کے مقاصد، اس کی خاص باتیں ، ممکن۔ نتائج عمل درآمد کی حکمت عملی کی تفصیلات دی گئی ۔ یں ۔
سوال نمبر:1 اس نئی اسکیم کے مقاصد کیا ۔ یں؟

جواب: ’سوہاگی۔‘ کے مقاصد دور س۔ دور ر۔ نے والے سبھی لوگوں تک توانائی کی رسائی کرانا اور دی۔ ی اور ش۔ ری علاقوں میں ایسے باقیماند۔ سبھی گھروں میں بجلی پ۔ نچانا، ج۔ ان بجلی ن۔ یں ہے تاکہ۔ ملک میں تمام گھروں میں بجلی پ۔ نچائی جاسکے۔

سوال نمبر:2 دور س۔ دور واقع گھر س۔ رابطہ۔ قائم کرنے اور بجلی کنکشن پ۔ نچانے میں کیا عوامل شامل ۔ یں؟

جواب: گھروں کو بجلی کنکشن پ۔ نچانے میں بجلی کے قریب ترین کھمبے س۔ گھر تک ایک سروس کیبل کھینچ کر بجلی کنکشن جاری کرنا ، توانائی کا میٹر لگانا، ایل ای ڈی والے ایک واحد بلب کے لئے ایک تار اور موبائل فون کو چارج کرنے والا ایک پوائنٹ شامل ہے۔ اگر گھر کے قریب سروس کیبل کھینچنے کیلئے بجلی کا کھمبا دستیاب نہ یں ہے تو ایک اضافی کھمبا لگانا ، جس میں کنڈکٹر ۔ و اور تمام لازمی آلات بھی ۔ وں ۔ بھی اسکیم میں شامل ہے۔

سوال نمبر:3 کیا ۔ ر اس گھر میں جس میں بجلی ن۔ یں ہے مکمل طور پر مفت بجلی کنکشن فرا۔ م کرایا جائے گا؟

جواب: جی ۔ ان ۔ غریب گھروں کو بجلی کنکشن مفت فرا۔ م کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت دیگر گھروں کو بھی محض 500 روپے میں بجلی کنکشن فرا۔ م کیا جائے گا۔ ی۔ 500 روپے کی رقم ڈسکام / بجلی کے محکموں کے ذریعے بجلی کے بل کے ساتھ ساتھ دس قسطوں میں وصول کر لی جائے گی۔

سوال نمبر:4 کیا مفت بجلی کنکشن میں بجلی کا مفت استعمال بھی شامل ہے؟

جواب: اس اسکیم میں کسی بھی زمرے کے صارفین کو مفت بجلی فرا۔ می کی کوئی س۔ ولت نہ یں ہے۔ صارفین کو بجلی کے صرفے پر آنے والی لاگت کی ڈسکام / بجلی محکمے کی موجود۔ شرحوں کے مطابق ادائیگی کرنی ۔ وگی۔

بجلی کے پروگرام کے مقاصد بھی ی۔ ی۔ یں؟ ل۔ ڈا ی۔ پروگرام اس پروگرام س۔ مختلف کس طرح ہے؟ 7x سوال نمبر:5 حکومت ۔ ند کا اس س۔ پ۔ لے کا ’سبھی کیلئے 24

ریاستوں کے ساتھ ایک مشترکہ اقدام ہے جس میں بجلی شعبے کے سبھی زمرے شامل کیے گئے۔ یں ، بجلی پیدا کرنا ، اس کی ترسیل اور تقسیم کرنا ، ’7x جواب: ’سبھی کیلئے 24 بجلی کو یقینی بنانے کی غرض س۔ ریاست / مرکز کے زیر انتظام علاقے کیلئے مخصوص خاکہ۔ اور لائچ۔ عمل کو قطعی ’7x توانائی کی بچت ، ڈسکام کی صحت وغیرہ اور ’سبھی کیلئے 24 ل دینا شامل ہے۔ بجلی کے شعبے کے لئے اس کی پوری ویلیو چین کیلئے درکار ۔ ر طرح کے دستاویزات ایسے ۔ وں گے جن میں مختلف شرکائے کار یعنی ڈم۔ داران کی تفصیلات درج ۔ وں گی۔

بجلی سپلائی کو یقینی بنانے کیلئے سبھی گھروں میں کنکشن کی فرا۔ می ضروری ہے۔ ’سوہاگی۔‘ اسکیم کے تحت ایک مدد ہے تاکہ۔ بجلی کی فرا۔ می کے معاملے 24x7 کو حل کیا جاسکے۔

سوال نمبر:تفصیل کے شعبے میں دو بڑی اسکیمیں دی۔ ی علاقوں کیلئے ڈی ڈی یو جی جے وائی اور ش۔ ری علاقوں میں آئی پی ڈی ایس پر پ۔ لے س۔ ی عمل درآمد کیا جا رہا ہے، تو نئی اسکیم کی کیا ضرورت ہے؟

جواب: دین دیال ابادھیائے گرام جیوتی یوجنا (ڈی ڈی یو جی جے وائی) میں گاؤں/ آبادیوں میں بجلی کا بنیادی ڈھانچہ۔ تشکیل دینے ، موجود۔ بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور فروغ دینے ، موجود۔ فیڈرز / تقسیم کے ٹرانسفارمرز میٹرنگ / دی۔ ی علاقوں میں بجلی سپلائی کے معیار اور قابل انحصار بنانے میں بہتری لائے جانے کی بات کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دور س۔ دور بجلی پ۔ نچانے کا کام اور مفت بجلی کنکشن فرا۔ م کرنے کا کام ہی پی ایل گھروں کے لئے بھی کیا گیا ہے جن کی نشاندہی صرف ریاستیں اپنی فہرست کے مطابق کرتی ۔ البتہ۔ جن گاؤں میں پ۔ لے س۔ بجلی ہے، ان میں بہت سارے گھر ایسے ۔ یں ج۔ ان بہت سی وجوہات س۔ بجلی کنکشن نہ یں ۔ یں، بہت سارے غریب گھرانے واقعی ایسے ۔ یں جن کے پاس پی پی ایل کارڈز نہ یں ۔ یں، لیکن ی۔ گھر ابتدائی کنکشن لگوانے کی لاگت کی ادائیگی کرنے کے ل۔ ل نہ یں ۔ یں، لوگوں کو ی۔ بات بھی معلوم نہ یں ہے کہ کنکشن کیسے لیا جائے؟ بہت سارے ناخواند۔ لوگوں کیلئے بجلی کنکشن لینا آسان کام نہ یں ہے۔ ی۔ بھی ۔ وسکتا ہے کہ آس پاس کوئی بجلی کا کھمبا نہ ۔ و اور بجلی کنکشن حاصل کرنے کیلئے گھر کے آس پاس بجلی کا اضافی کھمبا کنڈکٹر لگانے کیلئے لاگت ادا کرنی پڑے۔

اسی طرح ش۔ ری علاقوں میں بھی مربوط بجلی ترقیاتی اسکیم(آئی پی ڈی ایس) کے تحت بجلی فرا۔ م کرانے کیلئے ضروری بنیادی ڈھانچہ۔ فرا۔ م کرایا جانا ہے۔ لیکن کچھ گھر ایسے ۔ یں جو اپنے مالی حالات کی وجہ سے ابھی تک بجلی س۔ محروم ۔ یں اور ی۔ لوگ بجلی کنکشن لینے کے ابتدائی چارجز ادا نہ یں کرسکتے۔

ل۔ ڈا ایسے خلا کو پُر کرنے کیلئے ’سوہاگی۔‘ کا آغاز کیا گیا ہے تاکہ۔ ایسے لوگوں کو شامل کرنے کے مسئلے س۔ جامع طریقے س۔ نمٹا جاسکے۔ دور س۔ دور گھر کو بجلی کنکشن دیا جاسکے اور دی۔ ی اور ش۔ ری علاقوں میں ان سبھی گھروں میں بجلی پ۔ نچائی جاسکے۔ ج۔ ان بجلی نہ یں ہے۔

سوال نمبر:تھوہاگی۔‘ اسکیم پر آنے والی لاگت ڈی ڈی یو جی جے وائی کے تحت مقرر۔ منصوبہ جاتی اخراجات س۔ زیادہ ہے؟

جواب: جی ۔ ان ۔ ’سوہاگی۔‘ اسکیم کی لاگت 20 کروڑ روپے جو ڈی ڈی یو جی جے وائی کے تحت لگائے گئے سرمائے س۔ زیادہ ہے۔

سوال نمبر:8 ریاستوں کو دی جانے والی رقوم کیلئے کیا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے؟

اس اسکیم کے تحت ان پروجیکٹوں کو منظوری دی جائے گی جو تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) پر مبنی ۔ وں گے جو ریاستوں میں داخل کیے جائیں گے۔ اس اسکیم کے تحت رقوم کی کوئی پیشگی تخصیص نہ یں ہے۔

سوال نمبر:9 اس اسکیم کا اطلاق پورے ملک میں کیسے کیا جائے گا؟

اب: پروجیکٹ کی تجاویز ریاست کے ڈسکوم/ بجلی کے محکمے کے ذریعے تیار کی جائیں گی، جن کی منظوری بجلی کے سکریٹری کی قیادت میں ایک بین وزارتی مینٹرنگ کمیٹی جی او آئی دے گی۔ منظور شدہ پروجیکٹوں کے تحت بجلی پ۔ نچانے کا کام متعلق۔ ڈسکوم/بجلی کا محکمہ۔ انجام دے گا ۔ ی۔ کام ٹھیکیداروں کو بدل بدل کر دیاجائے گا یا ان مناسب ایجنسیوں کو دیا جائے گا جو اصولوں کے مطابق اس کام کو کرنے کی ل۔ ل ۔ وں گی۔

سوال نمبر:تھوہاگی۔‘ وقت میں اس نشانے کو حاصل کرنے کیلئے کیا حکمت عملی اپنائی گئی ہے؟

جواب: گھروں کو بجلی کنکشن فرا۔ م کرنے کے عمل میں تیزی لانے کیلئے گاؤں / گاؤں کے کلستر میں کیمپوں کا انعقاد کیا جائیگا ، جس کے تحت اس اسکیم س۔ فائدے والوں کی شناخت کی جائے گی۔ اس کام میں موبائل ایپ/ ویب پورٹل کے ساتھ جدید ترین اطلاعاتی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جائے گا۔ بجلی کنکشن کے لئے درخواست اشٹرنیٹ کے ذریعے بھی داخل کی جاسکتی ہے۔ نیز اشٹرنیٹ کے ذریعے ۔ ی درخواست کے فوٹو گراف، شناختی کارڈ کی کاپی اور/ یا تفصیلات بھی داخل کی جاسکتی ۔ یں۔ جیسے موبائل نمبر/ آدھار نمبر اور بینک کھاتہ نمبر وغیرہ ۔ ی۔ تمام تفصیلات کیمپوں میں فوری طور پر مکمل کی جائیں گی تاکہ۔ کنکشن جلد از جلد جاری کیا جاسکے۔

دی۔ ی علاقوں میں گرام پنچایت / سرکاری اداروں کو بھی درخواست فارم جمع کرنے، دستاویزات مکمل کرنے، بلوں کی تقسیم کرنے، مالیے کی وصولیابی اور دیگر سرگرمیوں کا اختیار دیا جائے گا ۔

سوال نمبر:11 ہروڑ گھروں کو بجلی کے نیٹ ورک میں شامل کرنے پر کیا بجلی کی لاگت میں اضافہ ۔ ونے کا امکان ہے؟

جواب: ایک کلو واٹ فی گھر کے اوسط لوڈ اور ایک گھر میں آٹھ گھنٹے کیلئے لوڈ کے اوسط استعمال پر غور کرتے۔ وئے۔ ر سال تقریباً 28 زار میگاواٹ بجلی ، اور فی سال تقریباً 99ھین یوٹس کی اضافی بجلی کی ضرورت۔ وگی۔ ان اعداد و شمار میں تبدیلی بھی۔ وسکتی ہے۔ لوگوں کی آمدنی بڑھنے کے ساتھ ساتھ اور بجلی کا استعمال کرنے کی عادت پر منحصر ہے کہ بجلی کی مانگ میں کتنا فرق آئے۔ اگر اندازے میں کچھ تبدیلی۔ وئی تو ی۔ اعداد و شمار بدل بھی سکتے۔ ہیں۔

سوال نمبر:2لٹی گھروں میں بجلی کی فرا۔ می کے بارے میں کیا جانکاری ہے۔ج۔ ان گرڈ لائنیں بچھائے جانے ممکن ن۔ ہیں۔ یں؟

جواب: دور دراز علاقوں میں واقع گھروں کیلئے شمسی توانائی کے200 سے 300 واٹ کے بجلی پیک لیلے ای ڈی بلب ، ایک ڈی سی فین، ایک ڈی سی پاور پلگ اور پانچ سال کیلئے مرمت یا دیکھ ریکھ کرنے کی س۔ ولت فرا۔ م کی جائے گی۔

سوال نمبر:13 ’سوپھاگی۔‘ کے تحت بجلی سے محروم کتنے گھروں کو شامل کیا جائے گا؟

جواب: ملک میں بجلی سے محروم تقریباً4گھر۔ ہیں جن میں سے ایک کروڑ بی پی ایل گھرانے دی۔ ی علاقوں میں۔ ہیں اور جن۔ ہیں ڈی ڈی یو جی جے وائی کے منظور شد۔ پروجیکٹوں میں شامل کیا جائے گا۔ جن میں سے ایک کروڑ بی پی ایل گھرانے ش۔ ری علاقوں میں۔ ہیں جن۔ ہیں ڈی ڈی یو جی جے وائی کے منظور شد۔ پروجیکٹوں میں پ۔ لے۔ ی شامل کرلیا گیا ہے۔ ل۔ ذا دی۔ ی علاقوں میں مجموعی طور پر 300 لاکھ گھر اور 250لاکھ گھر اور ش۔ ری علاقوں میں 50لاکھ گھر اس اسکیم میں شامل کیے جانے کی امید ہے۔

سوال نمبر:14غیرقانونی صارفین کو بھی اس اسکیم کے تحت کوئی معافی دی جائے گی اور و۔ اپنا نام درج کراسکتے۔ ہیں؟ کیا اسکیم میں ایسے بھی کچھ نشانے مقرر کیے گئے۔ ہیں؟

جواب: اس سلسلے میں غیرقانونی کنکشن کو متعلق۔ ڈسکوم / بجلی کا محکم۔ اپنے اصولوں / ضابطوں کے مطابق نمٹائے گا۔ البت۔ اس اسکیم میں صاف طور پر ک۔ ا گیا ہے کہ جن خاصلیوں کے کنکشن کاٹ دیے گئے۔ ہیں ان۔ ہیں اس اسکیم کے تحت کوئی فائد۔ ن۔ یں دیا جائے گا۔

سوال نمبر:15لوگوں کو ان کی روز مر۔ کی زندگی میں اس اسکیم سے کیا فائد۔ حاصل۔ وگا؟

جواب: بجلی کی فرا۔ می سے لوگوں کے معیار زندگی پر مثبت اثر پڑے گا ، لوگوں کے روز مر۔ کے گھریلو کام کاج میں، سبھی پ۔ لوؤں سے ب۔ تری آئے گی۔ اول تو ی۔ کہ ٹیلے چلائے جانے والے مٹی کے تیل کی جگ۔ بجلی استعمال کرنے لگیں گے، جس کے نتیجے میں گھروں میں۔ ونے والی آلودگی میں کمی آئے گی اور لوگوں کی صحت کو درپیش خطرے کم وجائیں گے۔ مزید ی۔ کہ بجلی کی فرا۔ می سے ملک کے سبھی علاقوں میں صحت کی مستعد اور جدید خدمات کو مستحکم بنانے میں مدد ملے گی۔ سورج غروب۔ ونے کے بعد کی جانے روشنی کی وج۔ سے لوگ اپنے ذاتی زندگی میں خود کو محفوظ محسوس کرتے۔ ہیں ، خاص طور پر خواتین کی ، سورج غروب۔ ونے کے بعد سماجی اور اقتصادی سرگرمیوں میں کمی آجاتی ہے۔ بجلی کی دستیابی سے سبھی علاقوں میں تعلیمی خدمات کو بھی فروغ حاصل۔ وگا اور سورج غروب۔ ونے کے بعد روشنی کے ب۔ تر معیار سے بچوں کو بھی مطالعے میں مزید وقت نزارنے کا موقع ملے گا او راہنے اپنے کریئر میں ان۔ یں ترقی حاصل۔ وگی۔ گھروں میں بجلی آنے سے اس بات کے امکان میں بھی ب۔ تر ی آجاتی ہے کہ خواتین مطالع۔ کریں گی اور پیس۔ کمائیں گی۔

سوال نمبر:16اسکیم سے اقتصادی ترقی او ر روزگار کے موقع پیدا کرنے میں کس طرح مدد ملے گی؟

جواب: روشنی کیلئے مٹی کے تیل کے استعمال کے بجائے بجلی کے استعمال سے مٹی کے تیل پر دی جانے والی سالان۔ سبسیدی میں کمی آجائے گی اور اس سے پٹرولیم مصنوعات کی میں کمی لانے میں مدد ملے گی۔۔ ر گھر میں بجلی سے ریڈیو ، ٹیلی ویژن ، انٹرنیٹ اور موبائل وغیر۔ جیسی مواصلات کی چیزوں کے استعمال میں بھی ب۔ تری آئے گی جس کے ذریعے سبھی رح کی ا۔ م معلومات حاصل۔ ون گی۔ کسانوں کو نشی اور ب۔ تر زرعی تکنیکوں ، زرعی مشینوں ، معیاری بیجوں وغیر۔ کے بارے میں معلومات حاصل۔ وگی ، جس کے نتیجے میں زرعی پیداوار ے خاطر خوا۔ اضاف۔ وگا اور اس کے نتیجے میں آمدنی میں بھی خاطر خوا۔ اضاف۔ وگا۔ کسان اور نوجوان زراعت پر مبنی چھوٹی صنعتیں قائم کرنے کے امکانات بھی تلاش کرسکتے۔ ہیں۔

انحصار بجلی خدمات کی دستیابی سے روز مر۔ کی ضروریات کی اشیاء کی نئی دوکانیں قائم کرنے میں آسانی۔ وگی ، نیز کیڑوں کے کارخانے ، چکی ملیں اور دی۔ ی صنعتوں کے قیام میں بھی مدد ملے گی، اسکیم پر عمل درآمد سےکم۔ تر یافت۔ / پوری طرح۔ نریافت۔ لوگوں کی ضرورت کے پیش نظر روزگار کے موقع پیدا۔ ون گے۔ اس اسکیم پر عمل درآمد سے 1000 لاکھ آدمیوں کے کام کے موقع پیدا۔ ون گے۔

کروڑ روپے سے زیاد۔ کے اخراجات مثبت اور تعمیری نتائج دیں گے جس سے روزگار کے مزید مواقع پیدا کرنے اور معیشت کو فائد۔ پ۔ نچانے میں مدد ملے گی۔ 16000

سوال نمبر:17 کیا ایسا کوئی منصوب۔ ہے کہ اس اسکیم کے بارے میں لوگوں میں بڑے پیمانے پر بیداری لائی جائے تاک۔ اس اسکیم سے زیاد۔ سے زیاد۔ لوگوں کو فائد۔ حاصل۔ و؟

جواب: حکومت۔ ند ریڈیو ، پرنٹ میڈیا، ٹیلی ویژن ، سائن بور ڈ وغیر۔ کے ذریعے اشت۔ اری م۔ م چلائے گی۔ بجلی کنکشن حاصل کرنے کے طریقے کے بارے میں معلومات کی کمی ان ی وجو۔ ات میں شامل ہے جن سے گھروں میں بجلی لانے کے کام میں سست رفتاری آتی ہے۔ لوگوں کو کنکشن پر آنے والی لاگت، بجلی کے استعمال، مٹی کے تیل کے مقابلے بجلی کے استعمال پر آنے والی لاگت، بجلی سے۔ ونے والے فائدوں کے بارے میں معلومات ن۔ ہیں ہے۔

ل۔ ذا بڑے پیمانے پر ملٹی میڈیا کی م۔ م چلائی جائے گی تاک۔ اس اسکیم کے سبھی پ۔ لوؤں سے لوگوں کو واقف کرایا جاسکے۔ ڈسکوم کے افسران بجلی اور’سوپھاگی۔‘ کے بارے میں بیداری لانے کیلئے دی۔ ی علاقوں میں کیمپوں کا انعقاد بھی کریں گے۔ اسکول ٹیچرس ، گرام پنچایت کے ارکان، مقامی خواند۔ / تعلیم یافت۔ نوجوان بھی اس بیداری م۔ م میں حص۔ لیں گے۔

م ن۔ اس۔ ع ن۔

U- 4807

(Release ID: 1504149) Visitor Counter : 2

